



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

جب میٹھپتے باب کی طرف سے عمرہ ادا کر رہا ہو تو کیا اس کے لیے اپنے یہ دعا کرنا جائز ہے؟

## اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
وَعَلٰیکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُهُ

اَللّٰہُمَّ وَاكْبِرْ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰہِ، اَمَا بَدَّ

اس کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ اس عمرے میں بلپنڈی لپنڈی باب کے لیے اور جن مسلمانوں کے لیے چاہے دعا کر سکتا ہے کیونکہ مقصود تو یہ ہے کہ وہ اسی آدمی کی طرف سے اعمال عمرہ ادا کرے جس کا اس نے ارادہ کیا ہے۔ دعا کرنا عمرے کا رکن یا شرط نہیں ہے، لہذا اس کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنے یہ جس کی طرف سے عمرہ ادا کر رہا ہواس کے لیے اور دیگر تمام مسلمانوں کے لیے دعا کرے۔

حَذَّرَ عَنِيَّ وَاللّٰہُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

## فتاویٰ اركان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ 409

محدث فتویٰ